احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

بدھ 14 مارچ 2007ء

روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 14 مارچ 2007ء 24 صفر 1428 ہجری 14 امان 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 57

بے تکلف زندگی

آنحضرت ﷺ رات کو دیر سے گھر لوٹتے تو کسی کو زحمت دیئے بغیر یا جگائے بغیر خود ہی کھانا لے کر تناول فرما لیتے۔ یا دودھ ہوتا تو خود ہی پی لیتے۔

(صحیح مسلم کتاب الاشربہ باب اکرام الضیف حدیث نمبر:3831)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کرو

اہل تقویٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقویٰ کی ایک شاخ ہے، جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے عارف اور صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عُجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے، کیونکہ غضب اس وقت ہوگا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ میں نہیں چاہتا کہ میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں، یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔ خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔ یہ ایک قسم کی تحقیر ہے جس کے اندر حقارت ہے۔ ڈر ہے کہ یہ حقارت بیج کی طرح بڑھے اور اس کی ہلاکت کا باعث ہو جائے۔ بعض آدمی بڑوں کو مل کر بڑے ادب سے پیش آتے ہیں۔ لیکن بڑا وہ ہے جو مسکین کی بات کو مسکینی سے سنے۔ اس کی دلجوئی کرے۔ اس کی بات کی عزت کرے۔ کوئی چڑ کی بات منہ پر نہ لاوے کہ جس سے دکھ پہنچے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے.......... (الحجرات:12) تم ایک دوسرے کا چڑ کے نام نہ لو۔ یہ فعل فُسّاق وفُجّار کا ہے۔ جو شخص کسی کو چڑاتا ہے، وہ نہ مرے گا جب تک وہ خود اسی طرح مبتلا نہ ہوگا۔ اپنے بھائیوں کو حقیر نہ سمجھو۔ جب ایک ہی چشمہ سے کل پانی پیتے ہو، تو کون جانتا ہے کہ کس کی قسمت میں زیادہ پانی پینا ہے۔ مکرم و معظم کوئی دنیاوی اصولوں سے نہیں ہوسکتا۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بڑا وہ ہے جو متقی ہے............

ذاتوں کا امتیاز

یہ جو مختلف ذاتیں ہیں۔ یہ کوئی وجہ شرافت نہیں۔ خدا تعالیٰ نے محض عرف کے لئے یہ ذاتیں بنائیں اور آجکل تو صرف بعد چار پشتوں کے حقیقی پتہ لگانا ہی مشکل ہے۔ متقی کی شان نہیں کہ ذاتوں کے جھگڑے میں پڑے۔ جب اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کر دیا کہ میرے نزدیک ذات کی کوئی سند نہیں۔ حقیقی مکرمت اور عظمت کا باعث فقط تقویٰ ہے۔

متقی کون ہیں؟

خدا کے کلام سے پایا جاتا ہے کہ متقی وہ ہوتے ہیں جو حلیمی اور مسکینی سے چلتے ہیں۔ وہ مغرورانہ گفتگو نہیں کرتے۔ ان کی گفتگو ایسی ہوتی ہے جیسے چھوٹا بڑے سے گفتگو کرے۔ ہم کو ہر حال میں وہ کرنا چاہئے۔ جس سے ہماری فلاح ہو۔ اللہ تعالیٰ کسی کا اجارہ دار نہیں۔ وہ خاص تقویٰ کو چاہتا ہے۔ جو تقویٰ کرے گا وہ مقام اعلیٰ کو پہنچے گا۔ (ملفوظات جلد اول ص 22)

اخلاقی حالت ایسی درست ہو کہ کسی کو نیک نیتی سے سمجھانا اور غلطی سے آگاہ کرنا ایسے وقت پر ہو کہ اسے برا معلوم نہ ہو۔ کسی کو استخفاف کی نظر سے نہ دیکھا جاوے۔ دل شکنی نہ کی جاوے۔ جماعت میں باہم جھگڑے فساد نہ ہوں۔ دینی غریب بھائیوں کو کبھی حقارت کی نگاہ سے نہ دیکھو۔ مال و دولت یا نسبی بزرگی پر بے جا فخر کر کے دوسروں کو ذلیل اور حقیر نہ سمجھو۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک مکرم وہی ہے جو متقی ہے؛ چنانچہ فرمایا ہے.......... الحجرات:14) دوسروں کے ساتھ بھی پورے اخلاق سے کام لینا چاہئے۔ جو بداخلاقی کا نمونہ ہوتا ہے، وہ بھی اچھا نہیں۔

(ملفوظات جلد اول ص135)

احمدی میڈیکل پروفیشنلز متوجہ ہوں

احمدی میڈیکل پروفیشنلز کے درمیان باہمی رابطہ کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان قائم ہے تمام احمدی میڈیکل و ڈینٹل ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹس سے درخواست ہے کہ فوری طور پر اپنے کوائف مع پتہ و ٹیلی فون نمبرز سے سیکرٹری ایسوسی ایشن کو مندرجہ ذیل پتہ پر آگاہ فرماویں۔

ڈاکٹر سلطان احمد مبشر (سیکرٹری ایسوسی ایشن)
فضل عمر ہسپتال ربوہ فون 047-6211373
6213970,6213909,6215646
فیکس:047-6212659
ای میل:amapak@gmail.com
(سیکرٹری احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن پاکستان)

ضرورت واقفین زندگی اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی (گرلز سکول، اردو میڈیم سکول، انگلش میڈیم بوائز و انٹر کالج) و دیگر ادارہ جات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو واقفین اساتذہ (مرد و خواتین) کی ضرورت ہے۔ خواہش مند افراد جو مستقل وقف کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم اپنی اسناد کی نقول اور مکرم صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا کو ارسال فرمائیں۔ درخواست میں مکمل ایڈریس و فون نمبر درج ضرور کریں نیز واقفین نو بھی وکالت وقف نو کے توسط سے اپنی درخواستیں ارسال کر سکتے ہیں۔ درخواست کیلئے اہلیت متعلقہ مضمون میں ماسٹرز ہے۔ ربوہ میں اپنی رہائش کا انتظام ہونا چاہئے۔ (نظارت تعلیم)

ماہر نفسیات کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شہلا آفندی صاحبہ ماہر نفسیات مورخہ 21 اور 22 مارچ 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گی۔ ضرورت مند احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ

بہار باغ و چمن لا الہ الااللہ ۔۔۔ نکھارِ سرو وسمن لا الہ الااللہ
تمام ارض وسما میں ہے روشنی اس کی ۔۔۔ ہے مہرِ حق کی کرن لا الہ الااللہ
یہی ہے جس کی اذانوں سے گونج اٹھے ہیں ۔۔۔ یہ کوہسار و دمن لا الہ الااللہ
مٹایا ظلمتِ باطل کو آنِ واحد میں ۔۔۔ ہوا جو جلوہ فگن لا الہ الااللہ
سکونِ قلب میسر ہو لا جرم اس سے ۔۔۔ دوائے حزن ومحن لا الہ الااللہ
حصول خیر کا موجب نجات کا باعث ۔۔۔ شفائے روح و بدن لا الہ الااللہ
وہ آفتاب رسالت محمدؐ عربی ۔۔۔ شہ زمین و زمن لا الہ الااللہ
کسی کا حسن مری آنکھ میں نہیں جچتا ۔۔۔ فقط ہے اس کی لگن لا الہ الااللہ
وہ جس کے ذکر سے ہیں بالیقیں جِلا پاتے ۔۔۔ دماغ و کام و دہن لا الہ الااللہ
خدا کے فضل و کرم کا مُدام وارث ہو ۔۔۔ مِرا عزیز وطن لا الہ الااللہ

ہے شآد نذرِ عقیدت یہ نغمۂ وحدت
برنگ شعر و سخن لا الہ الااللہ

محمد ابراہیم شآد

سیمینار یوم مصلح موعود

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو مورخہ 18 فروری 2007ء کو ساڑھے چار بجے شام دفتر انصاراللہ پاکستان کے بالائی ہال میں سیمینار یوم مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس مبارک تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی کلمات پڑھ کر سنائے۔ ازاں بعد مکرم مولانا فضل الٰہی بشیر صاحب نے ''میری یادیں اور حضرت مصلح موعود'' کے موضوع پر خطاب فرمایا مولانا صاحب کے خطاب کے بعد مہمان خصوصی نے خطاب کیا۔ آخر میں مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ ربوہ نے اپنے مختصر بیان میں حضرت مصلح کی تحریرات سے حضرت مصلح موعود کی دین متین سے محبت اور عشق رسول کریم ﷺ پر روشنی ڈالی اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا کہ موسم کی خرابی کے باوجود 175۔ انصار نے بھر پور شرکت کر کے سیمینار کو کامیاب بنایا۔ اجلاس کے دوران مشروبات سے حاضرین کی تواضع کی گئی۔ آخر میں اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی جملہ تحریکات اور نصائح پر ہمیں عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(منتظم عمومی مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

پروگرام یوم مصلح موعود

(مجلس نابینا ربوہ)

مجلس نابینا ربوہ نے مورخہ 4 مارچ 2007ء کو پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں بیوت الحمد میں ایک پروگرام کیا۔ جس میں 30۔ افراد نے شرکت کی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ اور مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ مہمان خصوصی نے تقاریر کیں۔ جس کے بعد مجلس نابینا ربوہ کے ممبران کے درمیان ایک مقابلہ ہوا جس میں لطائف واشعار سنائے گئے۔ مکرم محمد الیاس صاحب اول قرار پائے۔ پروگرام کے درمیان ریفرشمنٹ کروائی گئی اور اختتام پر ظہرانہ بھی دیا گیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجلس نابینا ربوہ کی تمام کوششوں کو برکت دے اور ہمیشہ پہلے سے بڑھ کر خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

چودھویں سالانہ علمی مقابلہ جات

(مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تحت چودھویں سالانہ علمی مقابلہ جات کا انعقاد مورخہ 2-3-4 مارچ 2007ء کو ایوان محمود ربوہ میں ہوا۔ ان مقابلہ جات کا افتتاح مورخہ 2 مارچ 2007ء کو محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے کیا جس کے بعد مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ان مقابلہ جات میں تلاوت، نظم، تقاریر، مطالعہ قرآن، مطالعہ کتب، خطبات امام، مضمون نویسی، خلافت جوبلی کوئز، معلومات، بیت بازی، حفظ ادعیہ، پیغام رسانی، مشاہدہ ومعائنہ، ندا اور مرکزی امتحان کے 30 مقابلے منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ معیار خاص میں جامعہ احمدیہ اور وقف جدید کے طلباء، مربیان کرام اور ایم اے عربی اور اسلامیات کرنے والے خدام شامل کئے گئے جب کہ بقیہ تمام خدام معیار عام میں شامل کئے گئے تھے۔ مقابلہ جات پر آنے والے تمام خدام کو کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے تھے اور تمام شرکاء کو سندات شرکت بھی دی گئی ہیں۔ مورخہ 4 مارچ کو ان مقابلہ جات کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت، عہد، نظم کے بعد مکرم قیصر محمود صاحب مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال پاکستان بھر کے 29 اضلاع کی 130 مجالس کے 318 چنیدہ خدام ان مقابلہ جات میں شامل ہوئے۔ گزشتہ سال یہ تعداد 282 تھی۔ تقریب کے آخر پر مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائے۔ ان مقابلہ جات میں معیار عام میں مکرم صہیب احمد بشارت صاحب ربوہ اور معیار خاص میں مکرم فراست احمد راشد صاحب۔ ربوہ بہترین خادم قرار پائے۔ جبکہ بہترین ضلع ربوہ رہا۔ مہمان خصوصی نے خدام کو دینی علوم حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اختتامی تقریب کے بعد ریلی کے شرکاء اور مہمانان کے اعزاز میں دعوت کا اہتمام کیا گیا۔

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالعلیم ناصر صاحب مربی سلسلہ ڈرگ روڈ کراچی تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے دادا جان مکرم ملک محمد خان صاحب مورخہ 17 فروری 2007ء کو بعمر 93 سال انتقال کر گئے۔ 18 فروری کو بعد از نماز ظہر مکرم شیخ مظفر احمد صاحب ظفر امیر ضلع فیصل آباد نے بیت الفضل میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بعد ازاں گوکھووال قبرستان میں تدفین عمل میں آئی اور مکرم امیر صاحب ضلع نے دعا کروائی۔ خدمت خلق، عیادت مریضاں آپ کے نمایاں اوصاف تھے۔ حلیم الفطرت اور صلح کن طبیعت رکھتے تھے۔ آپ مکرم ملک محمد ممتاز صاحب سیکرٹری مال حلقہ خان ماڈل کالونی اور مکرم ملک محمد سجاد صاحب اکبر زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ دارالذکر کے والد تھے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ دے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم انیس احمد خان صاحب ایڈیشنل منتظم اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ مغلپورہ لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھانجے مکرم حبیب احمد صاحب ملک ابن مکرم ملک بشیر الدین صاحب آف ڈیوس روڈ لاہور کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ حمیرا خان صاحبہ بنت مکرم داؤد احمد خان صاحب سمن آباد لاہور حال اوسلو ناروے مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 5 جنوری 2007ء کو دارالذکر لاہور میں بعوض دس لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ اگلے روز 6 جنوری کو تقریب رخصتانہ لاہور میں منعقد ہوئی۔ اور 7 جنوری کو مکرم داؤد احمد خان صاحب نے دعوت ولیمہ کی تقریب کا اہتمام کیا۔ مکرم ملک حبیب احمد صاحب مکرم حبیب اللہ ملک صاحب مرحوم سابق صدر حلقہ بھاٹی گیٹ لاہور کے پوتے اور مکرمہ حمیرا خان صاحبہ مکرم بشیر احمد خان صاحب مرحوم سمن آباد لاہور کی پوتی ہیں اور مکرم زرتشت منیر احمد خان صاحب امیر ناروے کی بھتیجی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے خیر وبرکت کا موجب بنائے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

دعائے نعم البدل

مکرم ملک منیر احمد صاحب کارکن نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ میری نومولودہ بیٹی مورخہ 25 فروری 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئی۔ بچی مکرم محمود احمد سعید صاحب حیدر آبادی مرحوم کی نواسی تھی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو صبر جمیل اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

علمی اور تحقیقی مضامین میں حوالے درج کرنے کے طریق

مکرم ہدایت اللہ ہادی صاحب۔ایڈیٹر احمدیہ گزٹ کینیڈا

تجسس اور تلاش کا جذبہ ابتدائے آفرینش سے ہی خداتعالیٰ نے انسانی فطرت میں ودیعت کیا ہے۔یہی وجہ ہے کہ تحقیق وجستجو اور ریسرچ کی تاریخ اتنی ہی قدیم ہے جتنا کہ انسان خود اور ہر دور میں اہل علم اور اہل قلم حضرات اپنے نظریات کی تائید میں اپنے پیش روؤں سے مدد لیتے رہے اور کبھی اپنے ہم عصر اہل فکر ونظر سے بھی تائید حاصل کی۔تحقیق کے دوران بار ہا ایسے مقامات آتے ہیں جہاں محققین حضرات کو دیگر کتب رسائل وجرائد اور مختلف جائزوں کی چھان بین کرنی پڑتی ہے۔

جہاں تک ریسرچ کا تعلق ہے اس کے طریقہ ہائے کار اور معیار مختلف ہیں۔ریسرچ کی مختلف اقسام ہیں اور ہر نوع کے لئے علیحدہ علیحدہ تعلیلی اور تحلیلی تجزیہ کے طریقے ہیں۔اور اکثر وبیشتر محققین اپنے نظریات کی صحت اور استنباط واستدلال کی تائید میں سچائیوں اور حقیقتوں کو پرکھنے کے لئے کبھی استقرائی (Inductive) اور کبھی استخراجی (Deductive) طریقہ کار استعمال کرتے ہیں۔الغرض اہل فکر ودانش جب بھی کوئی بات لکھتے ہیں تو اس کے لئے اسناد اور حوالے پیش کرتے ہیں۔ظاہر ہے کہ اچھے مضمون کی زینت اور اس کی علمی اور تحقیقی کاوشوں کا جائزہ اس کے مستند حوالہ جات سے کیا جاتا ہے۔اس کے لئے ضروری ہے کہ حوالہ جات اس طرح درج کئے جائیں کہ وہ نہ صرف مقبول عام کا درجہ رکھتے ہوں بلکہ سادہ اور عام فہم بھی ہوں۔اور ان میں یکسانیت ، معنویت اور ہمہ گیریت پائی جاتی ہو۔چنانچہ اس مقصد کے لئے مختلف اسناد اور حوالہ جات کے لئے مختلف اسلوب رائج ہیں۔جو عموماً ہر مضمون نگار اپنے مضامین میں استعمال کرتا ہے۔جن کی چند مثالیں بطور نمونہ افادۂ عام کے لئے پیش کی جاتی ہیں۔

حوالہ جات کے عناصر معہ امثلہ

1۔ قرآن مجید

سورۃ کا نام۔سورۃ کا نمبر۔آیت نمبر مثلاً:

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور خدا کی خالص پرستش کرنے والوں کے ساتھ مل کر خدا کی خالص پرستش کرو۔

(سورۃ البقرۃ 2:44)

2۔ حدیث

حدیث کی کتاب کا نام۔کتاب کا نام۔باب کا نام

خادم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اپنے بندے کی توبہ پر اللہ تعالیٰ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اتنی خوشی اس آدمی کو نہیں ہوگی جسے جنگل بیابان میں کھانے پینے سے لدا ہوا گمشدہ اونٹ مل جائے۔

(صحیح بخاری۔کتاب الدعوات، باب التوبہ)

3۔ کتب

مصنف۔کتاب کا نام۔ایڈیشن۔مقام اشاعت ناشر۔سن اشاعت۔جلد۔صفحہ نمبر وغیرہ

مصنف سے مراد مترجم، مؤلف، مرتب، شارح مبصر وغیرہ ہے۔

دوست محمد شاہد۔تحریک پاکستان اور جماعت احمدیہ لندن ایڈیشنل وکالت تصنیف،(ت۔ن) صفحہ 19

4۔ رسائل وجرائد

مضمون نگار۔مضمون۔رسالہ۔میعاد۔مقام اشاعت۔جلد۔شمارہ۔صفحہ نمبر

ابو نعمان۔"قرآن مجید کا اختلافی ترجمہ" ہفت روزہ لاہور۔لاہور: جلد 35، شمارہ 18، 22 فروری 1986ء صفحہ 3

5۔ اخبارات

بیان دینے والے کا نام۔خبر کی سرخی۔اخبار، مقام اشاعت۔مکمل تاریخ۔صفحہ نمبر۔کالم نمبر

اخبار میں بیان دینے والے سے مراد خط لکھنے والا، مضمون نگار، کالم نگار، مبصر، مدیر وغیرہ ہیں۔

ولی خان کا بیان۔قائد اعظم کے فرمان کے بعد پارلیمنٹ کسی کو غیر مسلم قرار نہیں دے سکتی۔ہم آج بھی احمدیوں کو غیر مسلم قرار دینے کے خلاف ہیں۔

روزنامہ جنگ لندن: 21 جولائی 1986ء صفحہ 4، کالم 3-4

6۔ کانفرنس

مضمون نگار۔مضمون۔مقام اشاعت۔تاریخ۔بمقام۔کانفرنس کا موضوع۔مورخہ۔صفحہ نمبر

عبد القدوس ہاشمی۔"جنگ بدر میں آنحضرت ﷺ کا حسن خلق"۔اسلام آباد، مورخہ 25 دسمبر 1985ء بمقام اسلام آباد ہوٹل۔سیرت کانفرنس منعقدہ 25-27 دسمبر 1985ء۔صفحہ 30-40

7۔ مطبوعہ کانفرنس یا رپورٹ

مقرر یا مقالہ نگار کا نام۔مضمون۔کانفرنس کا نام۔مرتبہ۔مقام اشاعت۔ناشر۔سن اشاعت۔صفحہ نمبر

اسمٰعیل فاروقی۔"فتح مکہ میں آنحضرت ﷺ کا حسن خلق"۔آل پاکستان سیرت کانفرنس۔منعقدہ اسلام آباد ہوٹل۔اسلام آباد۔مورخہ 25-27 دسمبر 1985ء مرتبہ جاوید احمد۔کراچی: المؤتمر العالم الاسلامی 1986ء صفحہ 115-125

8۔حوالہ جاتی کتب

مضمون نگار۔مضمون۔حوالہ جاتی کتاب کا نام۔مرتبہ۔ایڈیشن۔مقام اشاعت۔ناشر۔سن اشاعت۔جلد نمبر۔صفحہ۔کالم نمبر

سید ابو الاعلیٰ مودودی۔"خلافت" در دائرہ معارف اسلامیہ، مرتبہ کلیم احسن صدیقی۔تیسرا ایڈیشن لاہور: دانش گاہ پنجاب، 1982ء، جلد 5، صفحہ 20-5

علامات (Puncuations)

حوالہ جات درج کرتے ہوئے علامات کا بہت خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ ہر علامت کے معنی ہیں۔وہ نہ تو بے معنی ہیں اور نہ ہی بے مقصد۔

محذوف (Ommissions)

بسا اوقات مضمون کے پیش نظر اقتباسات درج کرتے وقت اصل متن کے کچھ حصے حذف کرنے پڑتے ہیں وہاں حذف کی علامت ڈالنا بے حد ضروری ہے۔ورنہ غیر معمولی ابہام کا خدشہ ہے۔حذف کی علامت کے لئے تین نقطے ... ڈالتے ہیں۔یاد رہے کہ نہ دو نقطے ہو سکتے ہیں نہ چار۔

اگر کسی مضمون میں کوئی اقتباس درج کیا گیا جو کہ صرف دو پیراگراف پر مشتمل ہے۔اور اس متن میں حذف کی علامت نہیں ڈالی گئی۔اور یہ لکھا گیا کہ یہ اقتباس صفحہ 11 تا 13 سے نقل کیا گیا ہے، تو یہ درست نہیں۔حالانکہ ہو سکتا ہے کہ ایک پیراگراف کا کچھ حصہ صفحہ 11 سے لیا گیا ہو اور ضرورت کے پیش نظر دوسرا پیراگراف کا کچھ حصہ صفحہ 13 سے لیا گیا ہو۔اور صفحہ 12 پر جو متن ہے اس سے کچھ بھی نہ لیا گیا ہو۔مثلاً

"اس جگہ یہ بھی یاد رہے کہ خدا کا سورج اور چاند وغیرہ کی قسم کھانا ایک دقیق حکمت پر مشتمل ہے ... سو ان قسموں میں یہی قانون قدرت اللہ تعالیٰ پیش کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ تم غور کرکے دیکھو کہ کیا خدا کا یہ محکم اور دائمی قانون قدرت نہیں کہ زمین کی تمام سرسبزی کا مدار آسمان کا پانی ہے۔"

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔روحانی خزائن، جلد 10، صفحہ 126-130)

اس اقتباس پر غور فرمائیں۔اگر اس متن میں حذف کے لئے تین نقطے ... نہ ڈالے جاتے تو کیا یہ متن چار صفحات پر مشتمل ہو سکتا تھا۔ہرگز نہیں۔اس لئے حذف کی علامت ڈالنا بے حد ضروری ہے۔

اصل ماخذ

ہر ممکن کوشش کی جائے کہ حوالہ جات اصل ماخذ Original Source سے حاصل کئے جائیں۔

اصل ماخذ سے مراد وہ کتاب یا رسالہ ہے جس میں سے مضمون نگار نے عبارت اصل حالت میں درج کی ہو۔جیسے قرآن کریم، کتب احادیث، کتب سیدنا حضرت مسیح موعود، روحانی خزائن، ملفوظات، اشتہارات، کتب خلفائے احمدیت، کتب علمائے سلسلہ، انسائیکلوپیڈیا وغیرہ

جہاں تک خلفائے سلسلہ کے خطبات جمعہ، روح پرور اور ایمان افروز خطابات، ارشادات، پیغامات اور منظوم کلام کا تعلق ہے ان کی اشاعت وطباعت کا اصلی ماخذ، جماعت احمدیہ کے مرکزی اخبارات اور رسائل و جرائد ہیں۔جس اخبار یا رسالہ سے اقتباس لیا جائے وہاں "منقول از" لکھا جائے تاکہ ان اقتباسات کی صحت کی ذمہ داری اس ادارہ پر عائد ہو۔

مثلاً: جن گھروں میں ذکر الٰہی کی آوازیں بلند ہوتی ہیں وہاں خدا کا نور اترتا ہے۔..."

خطبہ جمعہ فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 18 مارچ 1994ء بمقام مسجد فضل لندن۔

منقول از ہفت روزہ الفضل انٹرنیشنل لندن۔15 اپریل 1994ء، صفحہ 5

(منقول از کی بجائے مطبوعہ بھی لکھ سکتے ہیں۔)

ترجمہ

اصل ماخذ کا ایک اور پہلو بھی غور طلب ہے جس کا تعلق ترجمے سے ہے۔اگرچہ ترجمہ ایک فن ہے۔لیکن پھر بھی ترجمہ، اصل تو نہیں ہوتا۔کیونکہ دانشوروں کا کہنا ہے کہ ترجمہ کرتے ہوئے مترجم کے اپنے خیالات اور تاثرات نادانستہ طور پر اس میں شامل ہو جاتے ہیں۔عام طور پر ترجمہ، اصل کا مفہوم ادا کرتا ہے۔اس لئے بہتر یہی ہے کہ اصل بھی لکھا جائے اور اس کا ترجمہ بھی درج کیا جائے۔

ترجمہ در ترجمہ

اس سے مراد یہ ہے کہ اصل کا کسی زبان میں ترجمہ کر لیا جائے اور پھر اس ترجمے کو اصل کا متبادل سمجھ کر دیگر زبانوں میں اس کے ترجمے کئے جائیں۔

خاص طور پر جب اصل کا ترجمہ در ترجمہ کیا جاتا ہے تو وہ اصل کا حقیقی عکس پیش نہیں کرتا۔بلکہ بسا اوقات ایسا ترجمہ، اصل سے بہت دور چلا جاتا ہے۔اور یہ بہت ہی گھمبیر مسئلہ ہے۔بعض مستشرقین نے ایسے ترجموں سے ناجائز فائدے اٹھائے ہیں۔

آج کل عموماً ترجموں کے لئے انگریزی کو بطور ماخذ استعمال کیا جا رہا ہے اور اس طرح انگریزی سے دوسری مختلف زبانوں میں ترجمے منتقل ہو رہے ہیں۔جب کہ اصل ماخذ بہر کیف انگریزی نہیں ہے بلکہ کوئی اور زبان ہے۔

عام طور پر ترجمہ کرنے والی مشینوں پر ایک مخصوص پیغام بھی ہوتا ہے کہ ہم قطعی طور پر صحیح ترجمے کی ضمانت نہیں دے سکتے۔البتہ الفاظ کا ترجمہ مفہوم کے قریب قریب ہو سکتا ہے۔لہٰذا تراجم اور خاص طور پر ترجمہ در ترجمہ میں اس پہلو کو مدنظر رکھنا چاہئے۔

جہاں تک ممکن ہو سکے اصل کو ہی بطور حوالہ درج کرنا چاہئے۔خواہ وہ اصل کسی زبان میں ہو۔البتہ ضرورت کے پیش نظر اصل کے ساتھ اس کا ترجمہ دیا جا سکتا ہے۔مثلاً قرآن مجید کے عربی متن کے ساتھ اس کا کسی زبان میں ترجمہ دیا جاسکتا ہے۔بصورت دیگر انگریزی کے ساتھ اس کا کسی دوسری زبان میں ترجمہ وغیرہ دیا جاسکتا ہے۔اس طرح اگر ترجمہ میں کوئی نقص یا خامی ہوگی تو قاری کسی حد تک درست کر سکے گا۔

ثانوی ذرائع

اگر مطلوبہ حوالہ کے اصل ماخذ تک رسائی ناممکن ہو تو پھر ثانوی ذرائع Secondary Source سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

ثانوی ذرائع سے مراد وہ ذرائع ہیں جس میں کسی مضمون نگار نے اپنے مضمون میں کسی دوسرے کے مضمون کا اقتباس یا حوالہ درج کیا ہو اور وہ تحریر اس کی اپنی نہ ہو بلکہ کسی دوسرے مضمون نگار کی ہو۔جیسے عام طور پر اخبارات اور رسائل و جرائد میں مطبوعہ مضامین میں دوسرے مضمون نگاروں یا کتابوں کے اقتباسات یا حوالے وغیرہ درج ہوتے ہیں۔ایسی صورت میں ثانوی ذریعہ کو ہی بنیاد بنانا چاہئے۔اور منقول از لکھا جائے۔مثلاً:

''بچوں کی غلطی پر حضور توکل علی اللہ،عفو اور درگزر سے کام لیتے۔...''(تربیت اولاد،صفحہ 8)

منقول از محبوبات،سیدہ حفیظۃ الرحمان۔کراچی: 1989ء۔صفحہ 80

بعض مضمون نگار ثانوی ذرائع سے حاصل کئے ہوئے اقتباسات کو اصل ماخذ کے حوالے سے درج کر دیتے ہیں۔یہ قطعاً درست نہیں۔کیونکہ یہ تحقیق اور ریسرچ کے اصول کے خلاف ہے۔ہوسکتا ہے کہ مضمون نگار نے اس اقتباس کو اپنی ضرورت کے پیش نظر درج کیا ہو اور نادانستہ طور پر اس اقتباس کے درج کرنے میں پورے معیار اور سند کا خیال نہ رکھا ہو۔دوسرے یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ حوالہ تفصیل کے ساتھ درج نہ ہو بلکہ ادھورا یا نامکمل ہو۔اس طرح ایسے اقتباسات کے مستند ہونے میں جھول پیدا ہوسکتا ہے۔

بسا اوقات ثانوی ذرائع سے حاصل کیا ہوا حوالہ اتنا درست نہیں ہوتا جتنا اصل ماخذ سے حاصل کیا ہوا حوالہ مستند اور صحیح ہوتا ہے۔اس لئے ثانوی ذرائع سے حاصل کئے ہوئے حوالے کا اصل ماخذ کے ساتھ احتیاط سے موازنہ کر لینا چاہئے تاکہ حوالہ جات میں غلطی کا امکان نہ رہے۔محض ثانوی ذرائع سے حاصل کئے ہوئے حوالے کو اصل ماخذ سے حاصل کئے ہوئے حوالے کا درجہ دینا درست نہیں۔اس لئے ایسے تمام احتمالات سے گریز کرنا چاہئے جو کسی حوالے کی سند میں ابہام کا سبب بنتے ہوں۔بلکہ مضمون مکمل کرنے کے بعد تمام اقتباسات اور حوالہ جات پر ایک سے زائد بار نظر ثانی کر لینی چاہئے تاکہ غلطی کا کم سے کم امکان رہے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے علمی طبقہ کو اپنے مضامین میں مکمل حوالہ جات صحیح طریق کے ساتھ درج کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔تاکہ ہمارا علمی اور تحقیقی اثاثہ ہر اعتبار سے قوی اور مستند ہو اور دوسروں کے لئے روشنی اور ہدایت کا موجب بنے۔آمین۔

نوٹ: اس مضمون کی تیاری کے لئے درج ذیل کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ALA world encyclopedia of library and information services, editor, Robert Wedgeworth. - 2nd ed. -- Chicago : American Library Association, 1986. xxv, 895 p. : ill.

The Bluebook : a uniform system of citation. - 15th ed. - Cambridge, Ma. : Harvard Law Review Association, 1991- " Compiled by the editors of the Columbia law review, the Harvard law review, the University of Pennsylvania law review and Yale law review."

Dees, Robert. Writing the modern research paper. 4th ed. New York : Longman, c2003. xii, 420 p. : ill. + I guide, 14 p.

Guide title: The Longman guide to the 2003 MLA updates.

Martyn, John. Investigative methods in library and information science : an introduction /John Martyn, F. Wilfrid Lancaster. Arlington, Va. : Information Resources Press, 1981. v, 260 p.

Northey, Margof, 1940- Making sense in the humanites : a student's guide to research and writing and style / John Martyn & Maurice R. Toronto : Oxford University, c.1990. 142 p.

Northey, Margof, 1940- Making sense : a student's guide to research and writing; with Joan McKibbin. 4th ed. Don Mills, Ont. : Oxford University, c.2002. 178 p.

Northey, Margof, 1940- Making sense : social sciences : a student's guide to research and writing / Margof Northey, Lorne Tepperman, James Russell.. - 2nd ed. -- :Don Mills, Ont. : Oxford University, c.2002. vi, 272 p. : ill

Robertson, Hugh, 1939 - The research essay : a guide to papers, essays, and projects ./ Hough Robertson. - Rev. ed. -- Ottawa : Piperhill Publications, c. 1991. 95. : ill.

Robertson, Hugh, 1938- The research essay : a guide to essays and papers. -- 5th ed.-- Ottawa :

Piperhill Publications, c. 2001.

Turabian, Kate L. A manual for writers of term papers, theses, and dissertations. 6th ed. Rev. by John Gressman and Alice Bennett. Chicago. : University Press, c.1996. ix, 308 p. (Chicago guides to writing, editing and publishing)

Trimmer, Joseph F. A guide to MLA documentation style for research papers / Joseph F. Trimmer. - Boston : Houghton Mifflin Co., c1988. 43 p. : ill.

Winkler, Anthony C. Writing the research paper : a handbook with both the MLA and APA documentation styles / Anthony C. Winkler, Joe Ray McCuen. - 3rd ed. -- San Diego : Harcourt Brace Janovich, c1989. xvii, 322 p. : ill.

Winkler, Anthony C. Writing the research paper : a handbook / Anthony C. Winkler, Jo Ray McCuen . - 6th ed. - Austin : : Thomas & Heinle, 2003. xviii, 397 p. : ill.

لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام

ہمیں دیر سے جن کا تھا انتظار — وہ آئے تو آیا ہے دل کو قرار
ہر اک کی زباں پر ہے اب یہ کلام — لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام
لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام

ہے ہر شخص مسرور اور شادماں — خوشی کا سمندر ہوا بیکراں
خوشی میں ہیں غلطاں سبھی خاص وعام — لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام
لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام

وہ آئے تو گلشن میں آئی بہار — چمن میں مہکتے ہیں گل بے شمار
رہیں گی بہاریں یہاں اب مدام — لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام
لو آیا ہے دیکھو ہمارا امام

ملک طارق بشیر

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تاکہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔''

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

حاصل مطالعہ۔ دانشوروں اور تجزیہ نگاروں کے خیالات

مکرم پروفیسر راجا نصراللہ خان صاحب

ناموَر لوگ

مندرجہ بالا عنوان کے تحت محمد کاشف رضا اپنے مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت سنڈے میگزین'' مورخہ 3/اپریل 2005ء میں مرتضٰی احمد میکش کے سلسلہ میں لکھتے ہیں:۔

''مرتضٰی احمد خان میکش 1899ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔ جالندھر سے میٹرک کیا۔ پھر لاہور آکر کالج میں داخلہ لیا......جمیعت علماء پاکستان کے قانونی مشیر اور قائد تحریک ختم نبوت مولانا ابوالحسنات قادری کے رفیق خاص رہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام خورشید نے ''......صورتیں الٰہی میں'' لکھا۔ ''1953ء کی انٹی احمدیہ ایجی ٹیشن کے بعد منیر انکوائری کمیشن بیٹھا تو میکش صاحب نے اس میں احمدیوں کے خلاف کیس پیش کیا اور اس میں خاصی جاں افشانی سے کام کیا...... شورش کاشمیری نے لکھا ہے ''مرتضٰی احمد خاں میکش بھلا دینے والی شخصیت نہیں تھے۔ لیکن قومی مزاج کی بدولت وہ یادوں کے صفحات سے اس طرح فراموش کر دیئے گئے جیسے اس نام کا کوئی شخص اس خطۂ زمین پر پیدا ہی نہیں ہوا تھا''۔

(مضمون مطبوعہ نوائے وقت سنڈے میگزین مورخہ 3/اپریل 2005ء ص8 کالم 3,2)

محمد سلیمان کھوکھر کا ایک مضمون ''جیل کے دن جیل کی راتیں'' قسط وار ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین میں شائع ہوا ہے۔ مضمون کی قسط نمبر 2 میں کھوکھر صاحب جانباز مرزا کے متعلق تحریر کرتے ہیں:۔

''جانباز مرزا احراری تھا اس لئے بے مثل خطیب بھی، بلا کا جگر دار، دبلا پتلا، بظاہر کمزور مگر چٹان سے مضبوط صاحب طرز شاعر اور لکھاری۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری سے عقیدت کا یہ عالم تھا کہ جیل کے علاوہ جتنی زندگی بچی وہ شاہ صاحب کی سوانح عمری ''حیات امیر شریعت'' لکھنے میں بسر کردی ...... معاشی حالت آخر تک ابتر ہی رہی۔ فلم انڈسٹری سے وابستہ رہے۔ ایکسٹرا کردار کئے۔ مکالمے اور گیت لکھ کر زندگی کی گاڑی کھینچتے رہے''۔

(مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 16 جنوری 2005ء ص24 کالم 4)

جنرل اسمبلی کا پاکستانی صدر

قلمکار مبین رشید کا ایک مضمون ''جنرل اسمبلی کے صدور تاریخ کے آئینے میں''۔ ''نوائے وقت'' سنڈے میگزین مورخہ 25 جون 2006ء میں شائع ہوا ہے۔ ص16 اور ص31 کا یہ اہم حصہ پڑھتے ہیں:۔

''جنرل اسمبلی اقوام متحدہ کا اہم ادارہ ہے، جس کا ہر سال ستمبر میں اجلاس ہوتا ہے جس میں دنیا بھر کے رکن ممالک کے سربراہان بھاری تعداد میں شرکت کرتے ہیں۔ یوں کئی ممالک کے سربراہان کو اپنے ہم عصر سربراہان سے نہ صرف گفت وشنید کا موقع مل جاتا ہے بلکہ غلط فہمیوں کے ازالے اور دوطرفہ تعلقات کو نیا رخ دینے کا موقع بھی موجود رہتا ہے۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کی صدارت کے لئے ہر سال صدر کا انتخاب ہوتا ہے۔ اب تک جنرل اسمبلی کے اجلاس میں مندرجہ ذیل افراد نے بطور صدر خدمات سرانجام دیں۔

نمبر شمار 17 اور 18 کے مندرجات:

17۔ سال 1962ء، نام ظفراللہ خان، ملک پاکستان

18۔ سال 1963ء، نام ظفراللہ خان، ملک پاکستان

(نوائے وقت سنڈے میگزین 25 جون 2006ء ص31,6)

قلم سے تلوار کا کام

''نوائے وقت'' اور ''دی نیشن'' کے چیف ایڈیٹر جناب مجید نظامی کا اپنے اعزاز میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب جس کی رپورٹ نوائے وقت 20 جون 2006ء کے صفحہ 1 اور صفحہ 8 پر شائع ہوئی ہے۔ رپورٹ کے کچھ حصے ملاحظہ فرمائیے۔

''مجید نظامی نے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ صحافت میں اپنے سے وابستہ توقعات پر پورا اترنے کی کوشش کی ہے۔ اب وہ اس میں کہاں تک کامیاب ہیں لوگ بہتر منصف ہیں......انہوں نے کہا کہ اللہ کا حکم ہے کہ اسلام میں مکمل داخل ہو جاؤ۔ مگر ہم میں سے اکثریت منافقت سے کام لیتی ہے۔ ہم بظاہر یہ کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، اسلام میں مکمل داخل ہیں، اسلام کے داعی ہیں مگر ہمارے کام اسلام کے منافی ہیں۔ ....انہوں نے کہا کہ آج تحفے میں چاندی کا قلم دیا گیا ہے ایسا ہی ایک قلم ڈیرہ غازی خان کے ایک بزرگ نے دیا تھا اور کہا تھا کہ ''آپ قلم سے تلوار کا کام لیتے ہیں اس قلم سے بھی تلوار کا کام لیں''۔ جس پر انہیں کہا کہ ''قلم قلم بھی ہے تلوار بھی'' میں اس قلم کو تلوار ہی سمجھوں گا''۔

پچاس تولہ چاندی کا قلم بطور تلوار

نوائے وقت کے قلمکار اکرام اللہ ''مجید نظامی ڈے'' کے عنوان کے تحت مندرجہ بالا تقریب کے احوال میں تحریر کرتے ہیں:

جمیع مشائخ عظام کی طرف سے پچاس تولہ خالص چاندی کا بنا ہوا قلم پیش کیا گیا جس کو قبول کرنے کے بعد نہایت انکساری سے رقت بھری آواز میں جناب مجید نظامی صاحب نے فرمایا ''کہاں میں کہاں یہ مقام اللہ اللہ!!!'' انہوں نے اللہ جل شانہ کا حلف اٹھا کر اور الحمرا ہال نمبر 1 میں موجود تمام خواتین و حضرات کو گواہ بناتے ہوئے یہ وعدہ کیا کہ وہ اس قلم کو تمام ناانصافیوں کے خلاف اور ہر مظلوم کے حق میں تلوار کے طور پر استعمال کریں گے''۔

(مطبوعہ نوائے وقت 21 جون 2006ء ص4 کالم 2)

سنت نبویؐ

روزنامہ نوائے وقت 20 جون 2006ء کو ڈاکٹر اسرار احمد کے خطاب کے کچھ اہم اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں:

''انہوں نے کہا کہ سنت نبویؐ کے بغیر ہمارے دین کی تکمیل نہیں ہوسکتی۔ امریکہ اور مغرب اسلام کا رشتہ سنت سے توڑنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت دجالیت کے سائے نے دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور ہم دجالیت کے نظام کی طرف بڑھ رہے ہیں یہ باتیں انہوں نے روزنامہ نوائے وقت کے زیر اہتمام ''انکار سنت یا انکار رسالت'' کے موضوع پر حمید نظامی ہال میں تفصیلی لیکچر دیتے ہوئے کہیں۔

(بیان مطبوعہ نوائے وقت 20 جون ص8 کالم 6,5)

جنگ ستمبر 1965ء

1۔ میجر (ر) جمیل ڈار (جو ابوذر غفاری کے قلمی نام سے بھی مضامین لکھتے ہیں) کے مضمون (ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ: ایک جائزہ) مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 6 ستمبر 2006ء سے چند اقتباسات پڑھتے ہیں:

''پاکستان نے جبرالٹر آپریشن کے ذریعے کشمیر حاصل کرنے کی کوشش کی۔ کشمیر حاصل کرنے کا یہ ایک بہت اچھا منصوبہ تھا لیکن ایک غلط مفروضے نے اس اچھے فوجی منصوبہ کو ناکام بنا دیا۔ وہ غلط مفروضہ یہ تھا کہ اگر صرف کشمیر میں جنگ لڑی گئی تو بھارت بین الاقوامی سرحد عبور کر کے پاکستان پر حملہ آور نہیں ہوگا''۔

آپریشن گرینڈ سلیم

بہرکیف جب بھارت نے کشمیری مجاہدین کی جنگی کارروائیوں پر قابو پانے کے لئے درہ حاجی پیر پر اگست 1965ء کے وسط میں قبضہ کرلیا تو پاکستان کو مجبوراً چھمب کی طرف پیش قدمی کرنی پڑی۔ پاکستان کا منصوبہ یہ تھا کہ وہ اکھنور کو فتح کرنے کے بعد جموں پر قبضہ کر کے کشمیر میں بھارت کی ساری فوج کو بے بس کردے۔ پاکستانی فوج اپنی فضائیہ اور توپوں کے بل بوتے پر تیزی سے دشمن کے علاقے میں آگے بڑھی اور اس نے چھمب پر قبضہ کرلیا عین ممکن تھا کہ تین چار روز میں اکھنور پر قبضہ ہو جاتا اور پھر جموں بھی پاکستان کے قبضے میں آنے کے بعد کشمیر پکے ہوئے پھل کی طرح پاکستان کی جھولی میں آگرتا لیکن نامعلوم وجوہات کی بناء پر جنرل اختر ملک کو ہٹا کر جنرل یحیٰی خان کو کمانڈر بنا دیا گیا۔ جنگ میں تو ایک ایک لمحہ فیصلہ کن ہوا کرتا ہے۔ عین جنگ کے دوران کمانڈر کی تبدیلی کا عمل پاکستان کے فوجی منصوبے کے لئے تباہ کن ثابت ہوا''۔ (مضمون ''ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ ایک جائزہ'' کالم 2 مطبوعہ نوائے وقت 6 ستمبر 2006ء)

2۔ ڈاکٹر محمد اجمل نیازی اپنے مضمون ''6 ستمبر کے وارثوں کے لئے دعا'' مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 7 ستمبر 2006ء کا آغاز ان سطور سے کرتے ہیں:

''ہماری زندگی میں دو چار دن ہی آئے ہیں۔ جب پاکستان بنا تھا۔ قائداعظم نے تاریخی اعتبار سے جغرافیہ بدل دیا پھر 65ء کی جنگ ستمبر میں ہم نے دشمن کے دانت کھٹے کر دیئے۔ ہم نے ثابت کیا کہ ہم اپنے ملک کی حفاظت کر سکتے ہیں''۔

ڈاکٹر محمد اجمل نیازی آگے چل کر لکھتے ہیں:۔

''6 ستمبر کے دن ہم نے وطن کو مل کر چاہا تھا۔ یہ جذبہ انفرادی خواہشوں میں گم ہوتا جا رہا ہے۔ ریڈیو پاکستان ایک میدان جنگ بن گیا تھا......کاش ہم پھر ایک زندہ قوم بن جائیں۔ عوام تو تیار ہیں۔ حکام کو بھی تیار ہونا پڑے گا......6 ستمبر کو جو شاعری ہوئی تھی۔ اس کی ایک جھلک ریڈیو پاکستان لاہور کے مشاعرے میں دکھائی دی۔ لگتا تھا وہ دن لوٹ کے آگیا ہو۔ ستار سید یہاں آیا ہے تو ایک نیا جذبہ یہاں کی فضاؤں میں پیدا ہو رہا ہے۔ 6 ستمبر 2006ء کا یہ مشاعرہ بھی ایک یادگار ہوگا۔ دوستوں نے غزلیں بھی سنائیں۔ نعتیہ غزلیں بھی ہوتی ہیں۔ یہ تو قومی غزلیں ہیں۔ ستار سید کے دو شعر

ہے کون مد مقابل یہ دھیان میں رکھنا
مبارزت میں نہ تیغوں کو میان میں رکھنا
رہیں گے سینہ کشا ہم بھی آخری دم تک
نہ تم بھی تیر بچا کر کمان میں رکھنا

(مضمون از قلم ڈاکٹر محمد اجمل نیازی مطبوعہ نوائے وقت مورخہ 7 ستمبر 2006ء ص3 کالم 1)

مرسلہ: نظارت صنعت وتجارت

کاروبار میں درکار ذاتی صلاحیتیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"جب نیا ہمارا احمدی تجارت میں پڑیگا تو سے بہت کچھ سیکھنا ہوگا۔ اس کے اٹھانے کا انتظام ہونا چاہئے اس کو یہ مشورہ دینا چاہئے کہ ان راستوں پر نہ جانا یہ خطرناک صورت اختیار کریگا۔

(جہاں بھی نئے کام نکل رہے ہیں) وہاں کی جماعت کو چوکس رہنا چاہئے تا کہ وہاں کام کرسکیں بے شک چھوٹے چھوٹے کھوکھوں کے ذریعہ کام کریں اور اس میں اپنا حصہ جو ہے (حصہ سے مراد تعداد کے لحاظ سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے جو عقل اور فراست دی ہے) اسکے مطابق جو ہم لے سکتے ہیں وہ لینا چاہئے کئی جگہ مخالفت بھی ہوگی کئی جگہ دنیوی لحاظ سے ایک کھوکھا دوسرے کھوکھے کے مقابل احمدیت کا نام لے کر کسی احمدی کو تنگ بھی کریگا اس کو مدد ملنی چاہئے اگر وہ ایسی جگہ جاتا ہی نہیں تو ثواب سے محروم رہتا ہے۔"

ذیل میں کاروبار شروع کرنے سے متعلق مختلف معلوماتی امور 3 گروپس کی صورت بیان کئے گئے ہیں لیکن ان امور کا بھی تب ہی فائدہ ہوسکتا ہے جب ہم خلفاء کے ارشادات پر عمل کرنے والے ہوں نیز جو بھی کام کریں اس کا آغاز دعا اور صدقہ سے کریں۔

A - Achievement Cluster

1- موقع سے فائدہ اور پہلا قدم اٹھانا

☆روٹین میں نہ ہونے والے اور پیچیدہ کام کہے جانے سے پہلے ہی یا کسی مجبوری کے بغیر کرنا۔

☆لوگوں کے کہنے سے پہلے ہی ان کے مسائل سمجھنا اور ان کو حل کرنے کیلئے ذمہ داری کے ساتھ کام کرنا۔

☆ضرورت پڑنے پر دوسروں کی ذمہ داریاں خود ادا کرنا۔

☆مسائل کو حل کرنے کیلئے خود سے فوراً ایکشن لینا

☆مستقبل کی ضروریات، مسائل اور مواقع کو پہچان کر پہلے سے تیاری کرنا۔

☆مواقع پہچان کر ان سے فائدہ اٹھانا، غیر معمولی مواقع کو بھی استعمال کرنا اور ہمت نہ ہارنا۔

☆لوگوں کی ترقی اور بہتری کیلئے مواقع کو پہچاننا اور تلاش کرنا۔

2- رسک لینا (Risk taking)

☆جان بوجھ کر رسک لینا اور متبادل کا جائزہ لیتے رہنا۔

☆رسک کم کرنے کیلئے کام کرنا یا رسک لینے کے نتیجے میں ہونے والے متوقع نقصانات کو کنٹرول کرنا۔

☆خود کو ایسی صورتحال میں ڈالنا جس میں چیلنج اور تھوڑا بہت رسک موجود ہو۔

☆تمام منصوبوں میں ممکنہ مشکلات کا اندازہ لگانا اور پیش قدمی کرنا۔

☆ مشکلات سے نہ گھبرانا اور واضح مقاصد کیلئے نپے تلے خطرات مول لینا۔

3- کم وقت میں زیادہ اور معیاری کام کرنے کا جذبہ رکھنا

☆ایسے طریقے تلاش کرنا کہ کام جلد از جلد یا کم وسائل اور کم لاگت سے ہوجائے، اخراجات اور اس سے حاصل شدہ فوائد میں توازن رکھنا۔

☆موجودہ معیار کو برقرار رکھنا یا اس سے بھی بہتر کام کر کے دکھانا، معلومات کی مدد سے یا دیگر مہارتوں کے استعمال سے کارکردگی بہتر کرنا۔

☆طے شدہ شیڈول سے پہلے ہی اپنا کام ختم کرلینا اور دوسروں کے کام میں ہاتھ بٹانا۔

☆کسی کا انتظار کئے بغیر متبادل طریقوں کو استعمال کرنا اور اپنے کام نکالنا۔

☆بہتر معیار کا کام کرنے کی خواہش کا اظہار کرنا یا ایسا کام کر کے دکھانا جو کسی نے نہ کیا ہو۔

4- مستقل مزاجی

☆اپنی منزل/مقصد کی راہ میں آنے والی سب مشکلات کو دور کرنے کیلئے بار بار کوشش کرنا۔

☆کسی بڑی مشکل کے سامنے ہتھیار نہ ڈالنا اور ہنسی خوشی اس سے نمٹنا۔

☆کوئی کام غلط ہوجانے یا ناپسندیدہ واقعہ ہوجانے پر افسوس کرنے کے بجائے اسے درست کرنے کی کوشش کرنا، غصے پر قابو رکھنا اور اخلاق کا دامن نہ چھوڑنا۔

☆جس کام کی ذمہ داری اٹھالی ہر قسم کی قربانی دے کر اسے سرانجام پہنچانا۔ نتائج پر نظر رکھتے ہوئے طے شدہ ٹاسک سرانجام دینا۔

☆انتہائی زیادہ دباؤ میں بھی کام کرنا اور ہمت نہ ہارنا۔

5- کام کو وعدے کے مطابق پورا کرنا

☆کام کو وعدے کے مطابق، پوری لگن اور ایمانداری کے ساتھ کرنا۔

☆کسی کام کو پورا کرنے کے سلسلہ میں آنے والے مسائل کے حل کیلئے پوری ذمہ داری لینا۔

☆ذاتی قربانیوں اور غیر معمولی کوشش کرکے اجتماعی منزل کو پانے کی جدوجہد کرنا۔

☆منزل تک پہنچنے کیلئے دوسروں کی جگہ پر کسی بھی قسم کا کام کرنے سے نہ جھجکنا۔

☆ضرورت پڑنے پر اضافی وقت دے کر بھی کام مکمل کرنا۔

☆ہمیشہ اجتماعی سوچ پیش نظر رکھنا اور اپنی ٹیم کا وقار بڑھانے کیلئے مشکلات کے باوجود اپنا قول نبھانا۔

B - Planning Cluster

6- معلومات کی تلاش میں رہنا

☆اپنے مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ہر قسم کی معلومات خود حاصل کرنے کی لگاتار کوشش میں رہنا۔

☆لوگوں کی سوچ جاننے کیلئے سوال پوچھنا اور معلومات اکٹھی کرنا۔

☆اپنی صلاحیتیں بات لوگوں تک پہنچانے کیلئے تحقیق کرنا اور اس سے نتائج نکالنا۔

☆اپنی صلاحتوں، ہنر، علم میں اضافہ کرنے کیلئے اہل علم یا تکنیکی ماہرین سے مسلسل رابطے کرنا اور ان سے مشورہ لیتے رہنا۔

☆اپنی کامیابیوں اور ناکامیوں سے سیکھنا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ نئی معلومات کا تبادلہ کرتے رہنا۔

☆لوگوں کو فائدہ دینے کیلئے دنیا بھر سے نئے ٹولز، طریقوں، مواقع اور ٹیکنالوجیز کی کھوج میں رہنا اور دوسروں کو بروقت آگاہ کرنا۔

7- ہدف طے کرنا

☆اپنے لئے بامعنی اور چیلنجنگ مقاصد اور اہداف طے کرنا۔

☆طویل المدتی اہداف کو وضاحت سے اور تفصیل سے بیان کرنا۔

☆قلیل المدتی اور قابل پیمائش اہداف طے کرنا۔

8- مرحلہ وار منصوبہ بندی

☆منزل تک پہنچنے کیلئے مرحلہ وار منصوبہ بندی کرنا اور اس پر عمل کرنا۔

☆اپنے وقت کو ایسے تقسیم کرنا کہ ذاتی کام بھی ہوجائے اور رضا کارانہ طور پر لی گئی ذمہ داریاں بھی وقت پر اور معیار کے مطابق ادا ہوجائیں۔

☆اپنے پاس موجود معلومات، ٹولز اور دستاویزات کو اس طرح ترتیب دینا کہ کوئی کام نہ رکے۔

☆بڑے کام چھوٹے چھوٹے کاموں میں تقسیم کر کے ورک پلان بنانا۔

☆مستقبل پر نظر رکھنا اور اپنے کام میں وقت کے تقاضوں کے مطابق تبدیلی لاتے رہنا۔ ماضی کے تجربات اور ان سے حاصل ہونے والے سبق کو مدنظر رکھ کر موجودہ اور مستقبل کے مواقع کو جانچنا۔

C - Power Cluster

9- قائل کرنا اور متاثر کرنا

☆دوسروں کو کامیابی سے اپنی بات پر قائل کرنا، اپنے مقصد کیلئے لوگوں میں قبولیت پیدا کرنا اور انکی مدد حاصل کرنا۔

☆لوگوں کو اپنی سرگرمی یا منصوبے سے ہونے والے دیرپا سماجی اور معاشی فوائد کے بارے میں قائل کرنا۔

☆دوسروں کو اس بات پر آمادہ کرنا جو آپ ان سے کروانا چاہیں، اپنی قابلیت اور اختیار کے بارے میں لوگوں کو قائل کرنا۔

☆مطلوبہ نتائج حاصل کرنے کیلئے ابلاغ کے مختلف طریقے استعمال کرنا اور اپنی بات پہنچانے کے لئے ایسے لوگوں کو شامل کرنا جن کی بات سنی اور مانی جاتی ہے۔

☆لوگوں کی دلچسپی، مختلف سوچ، اور توقعات کو پہلے سے جاننا کہ ان میں مقبولیت پیدا کرنے کیلئے مناسب تیاری کی جاسکے۔

10- خودمختاری اور خوداعتمادی

☆اپنی ذات کو پہچاننا اور ذہنی، سماجی اور جسمانی طور پر خود کو دوسروں کے کنٹرول اور اختیار سے آزاد ہونا۔

☆اپنا کام مکمل کرنے یا چیلنج قبول کرنے کی اپنی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کرنا۔

☆مخالفت کے باوجود یا فوری نہ ہونے کے باوجود بھی پوری لگن اور دیانتداری سے اجتماعی مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہنا۔

☆الجھتے ہوئے حالات میں بھی اپنی صلاحیتوں پر اعتماد ہونا اور اپنی رائے یا فیصلے پر بھی یقین رکھنا۔

G-7

گروپ آف سیون Group of 7

قیام: 1975ء

ارکان: سات بڑے صنعتی ممالک، کینیڈا، فرانس، جرمنی، اٹلی، جاپان، برطانیہ، امریکہ

مقاصد: بنیادی طور پر معاشی مقاصد کے لئے سات بڑے صنعتی ممالک اجلاس بلاتے ہیں لیکن اب سیاسی مقاصد کے لئے بھی اجلاس بلائے جاتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66977 میں ظہیر احمد بھٹی

ولد سیٹھ نذیر احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ 1500+3000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظہیر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 66978 میں عبدالکریم گجر

ولد محمد خان (مرحوم) قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 ایکڑ مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہو کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم گجر گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمد ادریس ولد محمد صدیق (مرحوم)

مسل نمبر 66979 میں مبشر احمد بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈسپنسر عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی ولد فضل دین

مسل نمبر 66980 میں عبدالہادی

ولد عبدالحق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ / پنشنر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000+88000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالہادی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 66981 میں عبدالحئی

ولد فضل الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحئی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 66982 میں محمد اسماعیل بھٹی

ولد شہاب الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع بشیر آباد سندھ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 66983 میں طاہر رحمٰن

ولد منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر رحمٰن گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 66984 میں حفیظ احمد

ولد سردار محمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حفیظ احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد سراج احمد

مسل نمبر 66985 میں مظفر احمد

ولد نصیر احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شریف آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 میاں مختار احمد ولد میاں جان محمد

مسل نمبر 66986 میں عزیز محمد بھٹی

ولد شاہ محمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد گوٹھ ضلع ٹنڈو الہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز محمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد نور ولی

مسل نمبر 66987 میں منصورہ رفیق

بنت محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی اندازاً -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی
رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ منصورہ رفیق گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق والد موصیہ

مسل نمبر 66988 میں اسماء خلیل

بنت خلیل احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ اسماء خلیل گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 عامر احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 66989 میں مسلمٰی حنیفہ

زوجہ عبدالہادی قوم گجر پیشہ خانہ داری سال عمر 62 بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسلمٰی حنیفہ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی خاوند موصیہ

مسل نمبر 66990 میں مسرت پروین

زوجہ محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بھینس مالیتی -/50000 روپے (2) طلائی بالیاں 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/7000 (3) پلاٹ برقبہ -/2000 مربع فٹ واقع بشیر آباد کا 1/3 حصہ مالیتی -/50000 روپے (4) حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت پروین گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق خاوند موصیہ

مسل نمبر 66991 میں امتہ الرشید

زوجہ خلیل احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 66992 میں طاہرہ صدیقہ

بنت مبارک احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد محمد ادریس

مسل نمبر 66993 میں آنسہ کوثر

زوجہ اعجاز احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ سلطان احمد گوندل ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع گوٹھ نبی احمد چیمہ مالیتی -/200000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آنسہ کوثر گواہ شد نمبر 1 صباحت احمد باجوہ وصیت نمبر 37153 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد گوندل ولد سلطان احمد گوندل

مسل نمبر 66994 میں محمد ناصر احمد طاہر

ولد میاں اللہ بخش قوم بھٹی پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 42/2.L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/30000 روپے (2) بھینس 2 عدد مالیتی اندازاً -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالجمیل ولد رانا عبدالوحید

مسل نمبر 66995 میں شازیہ ناصر

زوجہ محمد ناصر احمد طاہر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 49/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/30000 روپے حق مہر بذمہ خاوند -/15000 اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شد نمبر 2 محمد ناصر احمد طاہر خاوند موصیہ

مسل نمبر 66996 میں حمید احمد

ولد محمد شفیع قوم لہرا پیشہ زراعت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیوان ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والدین زرعی ارضی ایک کنال اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں اور مبلغ -/2400 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار

کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد محمد زکریا گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد اللہ دتہ

مسل نمبر 66997 میں ثریا مبشر

زوجہ مبشر احمد شکور قوم منداری (بلوچ) پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/10000 روپے بوزن 4 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثریا مبشر گواہ شد نمبر 1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد شکور خاوند موصیہ

مسل نمبر 66998 میں مہر اظہار احمد

ولد مہر اللہ یار قوم میکن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور ضلع مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 5 کنال واقع کوٹلہ رحم علی شاہ ضلع مظفر گڑھ اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) مکان برقبہ 2 مرلہ واقع کوٹلہ رحم علی شاہ اندازاً مالیتی -/25000 روپے (3) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7025 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر اظہار احمد گواہ شد نمبر 1 مہر اوصاف احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2 مہر وقار احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 66999 میں تنزیلہ رحمان

بنت ملک خورشید احمد قوم ڈانور پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جتوئی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 ماشے اندازاً مالیتی -/5900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1 مہر ستار احمد ولد مہر اللہ یار (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 مہر منور احمد ولد مہر اللہ یار

مسل نمبر 67000 میں شاہ محمد

ولد محمد اسلم (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 222/9-R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 12 ایکڑ مالیتی -/125000 روپے فی ایکڑ (2) سکنی مکان مالیتی -/10000 روپے (3) مویشی مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زراعت مبلغ -/10500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہ محمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد ظفر اللہ مربی سلسلہ ولد رانا عطاء اللہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 50076 میں اجمل رشید

ولد عبد الرشید قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر حال شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز ضلع قصور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اجمل رشید گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد مبارک احمد خان

مسل نمبر 51579 میں زیبی طارق

زوجہ طارق یوسف قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9000 روپے (2) طلائی بریسلٹ مالیتی -/14000 (3) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (4) نقد رقم -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ زیبی طارق گواہ شد نمبر 1 حسن رشید ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 نعمان یوسف ولد محمد یوسف

مسل نمبر 51654 میں شرافت احمد ثاقب

ولد سعادت احمد اشرف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع حیدر آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شرافت احمد ثاقب گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر وصیت نمبر 28778 گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد اشرف والد موصی

مسل نمبر 57571 میں ھاتف احمد توصیف

ولد شیخ سعید احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرائے عالمگیر ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ھاتف احمد توصیف گواہ شد نمبر 1 رضی احمد ولد چوہدری عبد اللطیف گواہ شد نمبر 2 کاشف احمد اشعر ولد شیخ سعید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 57584 میں محمودہ بیگم

زوجہ ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ 13 واٹر ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/700 روپے (2) طلائی زیور 7 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شاہد محمود بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 33432

مسل نمبر 61059 میں صفیہ منظور

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیر ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ

مالیتی -/10000 روپے (3) زرعی آباد (بنجر) 3 ایکڑ واقع دیہہ ہنجر ہڈی بدین مالیتی -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ منظور گواہ شد نمبر 1 منظور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفٰی ولد منظور احمد

مسل نمبر 65815 میں عظمٰی نذیر

بنت نذیر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمٰی نذیر گواہ شد نمبر 1 بہادر علی چوہان وصیت نمبر 51410 گواہ شد نمبر 2 عقیل احمد نگری وصیت نمبر 32950

مسل نمبر 67001 میں محمد سعید

ولد چوہدری اللہ رکھا مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پچیس ایکڑ زرعی اراضی اندازاً قیمت دو لاکھ روپے فی ایکڑ (2) ایک مکان سکنی برقبہ دو کنال اندازاً مالیتی پانچ لاکھ روپے (3) دو کنال خالی پلاٹ اندازاً قیمت دو لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر 1 عبد المجید منہاس ولد غلام نبی (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 چوہدری منور احمد ولد برکت علی (مرحوم)

مسل نمبر 67002 میں احسان اللہ

ولد محمد ارشد بٹر قوم (جٹ) بٹر پیشہ ذاتی کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر (مربی سلسلہ) ولد علی اکبر (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 67003 میں اسد اللہ خان

ولد نصر اللہ خان قوم مغل پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد اللہ خان گواہ شد نمبر 1 ضیاء الرحمان وصیت نمبر 36070 گواہ شد نمبر 2 محمد انور ولد محمد اسلم صابر

مسل نمبر 67004 میں ظفر اللہ خان

ولد نصر اللہ خان قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ.... روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اللہ خان گواہ شد نمبر 1 زاھد حسین ڈار ولد محمد حسین ڈار گواہ شد نمبر 2 فرحان ارشد ولد ارشد علی

مسل نمبر 67005 میں عبد الباسط

ولد عبد الرشید قوم بھٹی راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موھڑہ شراں پنڈ بیگوال ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبد الباسط گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان (مربی سلسلہ) ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد صلاح محمد

مسل نمبر 67006 میں انوار احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ دودھ فروش عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موھڑہ شراں ضلع اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دودھ فروش مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انوار احمد گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد صلاح محمد

مسل نمبر 67007 میں رانا مبارک احمد

ولد چوہدری غلام احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 167/N.P. صادق آباد ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 15 ایکڑ زرعی اراضی بمقام چک نمبر 167/N.P. مالیتی پانچ لاکھ روپے اور مبلغ -/60,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 اشتیاق احمد ولد سردار احمد راجپوت گواہ شد نمبر 2 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

مسل نمبر 67008 میں عطیہ جاوید

زوجہ محمد اشرف جاوید قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غزالی ٹاؤن ضلع خانپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً 2 تولہ اندازاً مالیت -/26000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ عطیہ جاوید گواہ شد نمبر 1 مرزا الیاس احمد وقار ولد مرزا مختار احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جاوید ولد حافظ غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 67009 میں علیم اختر

زوجہ مقصود احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے (2) زیور 2 تولے -/25000 روپے (انگوٹھی۔ بندے)۔ (3) گریجوئٹی ریٹائرڈ منٹ -/300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے

ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ علیم اختر گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 67010 میں محمود احمد

ولد رحمت علی قوم وڑائچ پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55/12.L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-2-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان (صرف ملبہ) کی مالیت -/40000 روپے (2) مویشی -/104000 روپے۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا و راس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد معلم مسل نمبر 51434 گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد ثناء اللہ

مسل نمبر 67011 میں نصرت بشیر

زوجہ بشیر احمد اختر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بمقام محدانہ ڈاکخانہ خاص ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے (2) زیور طلائی وزن 3 تولے قیمت اندازاً -/45000 روپے (کڑے) ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ نصرت بشیر گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد اختر ولد میاں محمد گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ولد محمد خاں

مسل نمبر 67012 میں محمد فاروق

ولد چوہدری جمیل احمد قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ چوہدری عبدالغنی ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد محمد فاروق گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 67013 میں امام بخش

ولد اللہ ڈنو قوم کنڈھانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1994ء ساکن گوٹھ چوہدری عبدالغنی ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد امام بخش گواہ شد نمبر 1 چوہدری بشیر احمد ولد چوہدری عبدالغنی گواہ شد نمبر 2 چوہدری خلیل احمد ولد چوہدری عبدالغنی

مسل نمبر 67014 میں احسان بی بی

زوجہ فضل دین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ گھریلو خاتون عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹلی چھو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین پانچ کنال 15 مرلے از حصہ جائیداد خاوند اندازاً قیمت -/1,50,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت ....مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/250 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔اور میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ احسان بی بی گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد رشید احمد

ملازمت کے مواقع

۞ قومی احتساب بیورو پنجاب لاہور کو سٹینو گرافر، سٹینو ٹائپسٹ اسسٹنٹ ، اپر ڈویژن کلرک ، لوئر ڈویژن کلرک ڈرائیور ، دفتری اور نائب قاصد درکار ہیں۔ درخواستیں 22 مارچ 2007ء تک اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اسٹیبلشمنٹ) کے نام ارسال کی جاسکتی ہیں۔ تفصیلات کیلئے 8 مارچ 2007ء کا اخبار جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

درخواست دعا

۞ مکرم اعجاز احمد صاحب ابن ارشاد احمد صاحب نیولائٹ ہاؤس بالمقابل ایوان محمود بعارضہ قلب بیمار ہیں چند دن فضل عمر ہسپتال کے سی سی یو وارڈ میں داخل رہنے کے بعد گھر منتقل ہوگئے ہیں۔

۞ مکرم ظفر احمد صاحب،ظفر آئرن سٹور ۔ ریلوے روڈ ربوہ پتے کے آپریشن کے بعد شدید کمزوری محسوس کر رہے ہیں۔

۞ مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب سابق کارکن پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ٹانگ میں فریکچر کی وجہ سے تاحال صاحب فراش ہیں۔

۞ مکرم محمد اکرام ناصر صاحب مربی سلسلہ گھٹیالیاں اطلاع دیتے ہیں کہ ان کے والد مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب مانگٹ آف کینیڈا احباب جماعت کی دعاؤں کی وجہ سے سردرد میں خاصا آرام محسوس کر رہے ہیں بعض ٹیسٹوں کے نتیجہ میں بعض متوقع پیچیدگیوں کے خطرات بھی گویا ٹل ہی گئے ہیں۔

۞ مکرم چوہدری محمد حیات تہیم صاحب دارالعلوم غربی گھٹنوں میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب جماعت سے تمام احباب کیلئے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

۞ مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے ثاقب منصور ولد مکرم خالد محمود صاحب دارالعلوم شرقی نور کی ٹانگ ایک حادثہ میں ٹوٹ گئی تھی۔14 مارچ کو ان کا پلستر اتارا جائے گا۔احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھتے ہوئے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔آمین

کوڈک کیمرے کا موجد

جارج ایسٹ مین

امریکی موجد اور صنعت کار کوڈک کیمرے کا موجد جارج ایسٹ مین 12 جولائی 1854ء کو پیدا ہوا۔سات برس کا تھا کہ والد کا انتقال ہوگیا۔بچپن بہت عسرت اور تنگدستی میں بسر ہوا۔

بڑا ہوا تو فوٹو گرافی کا چسکا لگ گیا۔اس زمانے میں فوٹو گرافی ایک مہنگا اور مشکل مشغلہ تھا۔

اس وقت تک فوٹو گرافی کی فلم ایجاد نہیں ہوئی تھی۔لوگ گیلی پلیٹوں پر تصویر اتارتے تھے۔ایسٹ مین نے سوچا کہ گیلی پلیٹوں پر تصویریں ایک تو صاف نہیں آتیں اور دوسرے جلدی خراب ہو جاتی ہیں۔کوئی ایسی چیز ہونی چاہئے جس پر تصویر بڑی آسانی سے صاف اتر آئے اور تصویر کے خراب ہونے کا خطرہ بھی نہ رہے۔ایسٹ مین نے اس سلسلہ میں خاصا مطالعہ کیا اور مختلف مسالوں کی مدد سے تجربے کرنے لگا۔آخر اس نے تصویریں اتارنے کے لئے شیشے کی خشک پلیٹ ایجاد کر لی۔ اس زمانے میں لندن میں فوٹو گرافی کا خاصہ زور تھا ایسٹ مین اپنی ایجاد کے ہمراہ لندن چلا گیا۔جہاں اس نے اپنی ایجاد پیٹنٹ کروالی۔پھر وہ امریکہ واپس آیا اور یہاں بھی اپنی ایجاد پیٹنٹ کروالی۔

مگر ایسٹ مین اپنی اس ایجاد سے بھی مطمئن نہیں ہوا۔اس نے دیکھا کہ شیشے کی پلیٹیں کیمرے سے نکالتے وقت ٹوٹ جاتی ہیں اور اس طرح تصویر ضائع ہو جاتی ہے۔1885ء میں اس نے ایسی فلم تیار کی۔جسے لپیٹا جاسکتا تھا۔یہ فلم رول Film Roll تھا۔تین برس بعد اس نے کوڈک کیمرہ ایجاد کیا۔جس کے ذریعے ایک فلم سے سو تصویریں کھینچی جاتی تھی۔اس کیمرے کی پبلسٹی بھی بہت دلچسپ انداز سے کی گئی اور اس کے لئے یہ مشہور فقرہ وضع کیا گیا۔You press the button, we do the rest.(آپ صرف بٹن دبائیے۔باقی کام ہمارا ہے)۔

جو لوگ یہ کیمرہ استعمال کرتے وہ تصویریں کھینچ کر کیمرے سمیت پوری فلم ایسٹ مین کو بھیج دیتے۔ ایسٹ مین کے کارگر خود ہی کیمرے سے فلم نکالتے اسے دھوتے تصویریں تیار کرکے مالک کو بھیج دیتے۔

ایسٹ مین کو اپنے اس کاروبار سے بہت منافع ہوا اور بہت جلد کروڑ پتی ہو گیا۔اس نے تمام عمر شادی نہیں کی اور کروڑوں ڈالر خیراتی اور رفاہی اداروں پر صرف کئے۔اس نے اپنی تمام جائیداد بھی سکولوں اور کالجوں کے لئے وقف کر دی۔

14 مارچ 1932ء کو طویل بیماری سے تنگ آ کر ایسٹ مین نے خودکشی کر لی۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

ایران پر حملے کیلئے کسی ملک کو لاجسٹک سپورٹ نہیں دینگے

ترجمان دفتر خارجہ تسنیم اسلم نے کہا ہے کہ ایران پر حملے کی صورت میں پاکستان کسی بھی ملک کو کوئی لاجسٹک سپورٹ اپنی فضائی، زمینی یا سمندری حدود کے استعمال کی اجازت نہیں دے گا۔ ہم ایران کے خلاف طاقت کے استعمال کے خلاف ہیں ہم نہیں چاہتے کہ خطے میں مزید کوئی تنازع ہو۔ یہ خطہ پہلے ہی کشیدگی کا شکار ہے۔ تنازع کو سفارتکاری کے ذریعے حل کیا جائے۔

وکلاء پر بدترین لاٹھی چارج

چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کو غیر فعال کر کے ان کے خلاف سپریم جوڈیشل کونسل میں ریفرنس دائر کرنے پر ملک بھر میں وکلاء نے عدالتوں کا بائیکاٹ کیا۔ احتجاجی ریلیاں اور مظاہرے کئے۔ لاہور میں وکلاء نے ہائی کورٹ کے احاطہ میں پتھراؤ کیا جس پر پولیس نے وکلاء پر شدید لاٹھی چارج کیا جس سے 100 سے زائد وکلاء زخمی ہو گئے جبکہ 50 سے زائد وکلاء کو گرفتار کر لیا گیا۔ مختلف مقامات پر پولیس اور وکلاء کے درمیان جھڑپیں بھی ہوئیں۔ ایک دوسرے پر پتھراؤ کیا۔ مال روڈ میدان جنگ کا منظر پیش کرتی رہی احتجاج کے دوران وکلاء حکمرانوں سے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری کی بحالی کا مطالبہ کرتے رہے۔

کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دینگے

وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ حکومت قانون کی بالادستی اور ملک کے آئین کی پاسداری پر یقین رکھتی ہے اور کسی کو بھی قانون اپنے ہاتھوں میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو معاشی اور سیاسی خودمختاری حاصل ہوئی ہے اور نیا پاکستان اب ترقی اور خوشحالی کے راستوں پر ہے۔ ملک کی معیشت میں تبدیلی آئی ہے۔ روزگار میں اضافہ ہوا اور غربت میں کمی آئی ہے لوگوں کا معیار زندگی بلند ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ماضی کے کارناموں کا ڈھنڈورا پیٹنے کی بجائے مستقبل کا سوچنا ہوگا۔

جے ایف 17 تھنڈر طیاروں کی پہلی کھیپ پاکستان پہنچ گئی

چیف آف ایئر سٹاف تنویر محمود احمد نے کہا ہے کہ ایف 17 تھنڈر لڑاکا طیاروں کی پاک فضائیہ میں شمولیت سے فضائی حدود کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنانے میں مدد ملے گی ان دو طیاروں کی پہلی کھیپ پاکستان پہنچ گئی ہے۔ 23 مارچ 2007ء کے قومی دن پر مسلح افواج کی پریڈ کے موقع پر یہ طیارے پہلی دفعہ قوم کے سامنے فلائی پاسٹ پیش کرینگے۔ جے ایف 17 تھنڈر ایک کثیر المقاصد لڑاکا طیارہ ہے جو کہ چین اور پاکستان نے مشترکہ طور پر تیار کیا ہے۔

بارشوں سے تباہی جاری، چھتیں گرتی رہیں مزید 26 افراد ہلاک

ملک بھر میں 2 روز سے جاری بارش نے تباہی مچا دی، مکانات کی چھتیں گرنے اور دیگر واقعات میں بچوں سمیت 26۔ افراد جاں بحق ہو گئے۔ شمالی علاقہ میں شدید برف باری اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث متعدد سڑکیں بند ہو گئیں جبکہ محکمہ موسمیات نے مزید بارش کی پیشگوئی کر دی ہے۔

رنگا رنگ تقریب کے ساتھ عالمی کرکٹ کپ میلے کا افتتاح

دنیائے کرکٹ کے سب سے بڑے ایونٹ ورلڈ کپ 2007ء کا افتتاح جمیکا میں رنگا رنگ، شاندار اور پروقار تقریب کے ساتھ ہو گیا۔ ویسٹ انڈین کرکٹر سر گیری سوبرز تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ افتتاحی تقریب کو دیکھنے کیلئے سٹیڈیم تماشائیوں سے بھرا ہوا تھا جس میں دنیا بھر سے تقریباً 20 ہزار افراد شریک تھے۔

پاکستان میں عالمی معیار کی نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام کا فیصلہ

حکومت نے ملک میں عالمی معیار کی نیشنل لاء یونیورسٹی کے قیام اور اس میں فیکلٹی ممبران کو دنیا کی اعلیٰ ترین جامعات میں پی ایچ ڈی اور ایل ایل ایم کروانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں نیشنل ٹیسٹنگ سروس پاکستان سکالرشپس کیلئے امتحان لے گی۔ اس سلسلے میں 21 اپریل کو ان امیدواروں سے تحریری ٹیسٹ لیا جائے گا اور امیدوار اپنی درخواستیں 31 مارچ تک جمع کروانے کے پابند ہونگے۔

(روزنامہ دن 12 مارچ 2007ء)

پپیتے کے پتے ڈینگی بخار کا بہترین علاج ہیں

ممبئی کے ڈاکٹر سمیر بجاج کے مطابق ہسپتال میں داخل ایک خاتون مریضہ کو پپیتے کے پتوں کا رس تین دن پلانے سے وہ خاتون مکمل صحت یاب ہو گئی۔ ڈاکٹر بجاج کے مطابق ڈینگی بخار میں مبتلا مریضوں کو دن میں ایک بار پپیتے کے پتوں کا رس پلانے سے مرض کی شدت میں کمی لائی جاسکتی ہے۔ زیر علاج خاتون کی حالت تیزی سے گر رہی تھی، تیز بخار کے علاوہ اس کے پھیپھڑوں میں بھی پانی بھرنے لگا تھا اور ڈاکٹر اس کی تندرستی بارے مایوس ہو گئے تھے لیکن پپیتے کے پتے اکسیر ثابت ہوئے۔

بھارت میں مردوں کے مقابلے میں خواتین ملازمین کی تعداد میں اضافہ

ہندوستان کے صنعتی ادارے ایسوسی ایٹڈ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے ایک جائزے کے مطابق ملک میں مردوں کی نسبت خواتین ملازمین کی تعداد بڑھی ہے۔ جائزے کے مطابق گزشتہ 6 برسوں میں ملازم عورتوں کی تعداد میں تقریباً 4 فیصد اضافہ ہوا ہے جبکہ مردوں کی تعداد میں 8 فیصد کمی ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حکومت نے نہ صرف شہروں میں بلکہ دیہی علاقوں میں بھی خواتین ملازمین کی تعداد بڑھانے کیلئے بعض ایسے اقدامات کئے ہیں جس سے وہ اقتصادی طور پر آزاد ہوسکیں۔

خوشخبری
اب مردانہ ریڈی میڈ گارمنٹس لاہور ریٹ پر خریدیں۔
ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، ٹی شرٹ، جینز، بیلٹس
رضوان گارمنٹس
طاہر مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

مکان برائے فروخت
مکان واقع دارالصدر شرقی 10،5/16 مرلہ بیچنا مقصود ہے۔ خواہشمند احباب اس نمبر پر رابطہ کریں۔
عبدالغفور بھٹی جرمنی: 0695487928
انوار الحق خان ربوہ: 047-6211979

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
Mob:0300 7704735
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 6215634-6215378
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

داخلہ نرسری کلاسز 2007ء
الصادق اکیڈمی ربوہ
الصادق اکیڈمی ربوہ میں جونیئر وسینئر نرسری کلاسز میں داخلہ مورخہ 15 مارچ 2007ء سے شروع ہوگا جو کہ سیٹیں ختم ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ جونیئر نرسری میں داخلہ کیلئے عمر 31 مارچ 2007ء تک اڑھائی سال تا ساڑھے تین سال جبکہ سینئر نرسری کلاس کیلئے عمر ساڑھے تین سال تا ساڑھے چار سال ہونی چاہئے۔
داخلہ فارم مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف سے دستیاب ہیں۔ داخلہ فارم کے ساتھ برتھ سرٹیفکیٹ کی دو عدد تصدیق شدہ فوٹو کاپیز منسلک کریں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ
فون نمبر: 6211637-6214434

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔ مارچ

طلوع فجر	4:57
طلوع آفتاب	6:19
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:18

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

گولڈن چانس
نئی تعمیر شدہ ڈبل سٹوری مارکیٹ برائے فروخت
ریلوے روڈ نزد اقصیٰ روڈ
رابطہ: عرفان عزیز خان 0301-6900170

اٹھرا۔ نرینہ اولاد کے علاج اور مشورہ کیلئے
حکیم منور احمد عزیز
نام یاد رکھیں
آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

Feminine Apparels
پارٹی رفینسی ملبوسات اور تھری پیس سوٹنگ کا مرکز
پسند آپ کی۔ معیار ہمارا
Shop No.UG31,City Centre
Bank Road Rawalpindi- Cantt
طالب دعا۔ سلیمان احمد نعیم: 0334-5418830

راٹ آئرن اور فائبر گلاس کا حسین امتزاج
DEZINER'S DEN
بیڈ، صوفہ سیٹ، ڈائننگ ٹیبل لان فرنیچر، گیٹ، گرل اور ویلنگ
گولڑہ روڈ بالمقابل سی ایم ٹی اسلام آباد
روبینہ نعیم: 0301-5301744

دانت لگوائیں۔ کھانے کا مزہ اٹھائیں
دانتوں کا معائنہ مفت
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون: 047-6213218

C.P.L 29-FD

A School of today & Tomorrow
UNIQUE SCHOLARS ACADEMY COMPUTERIZED.
A Fully English Medium School.
Qualified, Subject Specialized Teachers. Daily Waqf-e-Nau Computer and English Language Classes. Play group to 10th
Give your child an opportunity to go above and beyond.
61-62 Shakoor Park Rabwah 0334-6201923 Off 0333-8988158,Res.047-6211113